43819 ـ مارکیٹ میں پہنچنے سے قبل ہی بیوپاری سے سامان خریدنے کی حرمت

سوال

مارکیٹ میں پہنچنے سے قبل ہی سڑك پر بیوپاری سے سامان خریدنے كا حكم كیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سامان فروخت كرنے كے لیے تیار كردہ ماركیٹ اور منڈی میں پہنچنے سے قبل بیوپاری سےمال خریدنا اور انہیں ملنا حرام ہے؛ كیونكہ یہ اس مسئلہ " الركبان " میں شامل ہوتا ہے جس سے نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے.

مسند احمد میں امام احمد رحمہ اللہ نے حدیث نقل كی ہے نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اور تم ماركیٹ میں سامان اترنے سے قبل سامان كو مت ملو "

اور امام بخاری رحمہ اللہ نے اسے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت كیا ہے.

دیكھیں: صحیح بخاری (4 / 373).

اور امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح بخاری میں نافع كے طریق سے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت كیا ہے وہ بیان كرتے ہیں كہ:

" ہم باہر سے آنے والے (بیوپاریوں) كو ملا كرتے اور ان سے غلہ خرید لیا كرتے، تو رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع فرما دیا حتی كہ وہ غلہ منڈی میں پہنچ جائے "

اور نافع كے طریق سے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما كی ایك حدیث میں یہ الفاظ ہیں:

" وہ بازار كی اوپر والی سائڈ پر خریدا كرتے تو وہ اسی جگہ فروخت كر دیتے، تو رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں كہیں اور منتقل كرنے سے قبل اسی جگہ پر فروخت كرنے سے منع كر دیا "

اور مسلم كی ایك روایت میں ہے كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم باہر سے سامان لے کر آنے والے قافلوں سے آگے جا کر نہ ملا کرو تو جو شخص بھی اسے ملا اور اس سے کوئی چیز خرید لی اور جب اس چیز کا مالک مارکیٹ اور منڈی میں آئے تو اسے اختیار حاصل ہے "

اس بنا پر جب مال کا مالک شخص منڈی میں نہ آئے جو اشیاء فروخت کرنے کے لیے تیار ہوئی ہے تو مالکوں سے منڈی کے باہر ہی مل کر سواد طے کرنا حرام ہے، اور جو کوئی شخص بھی مال منڈی پہنچنے سے قبل ہی مل کر خرید لے وہ گنہگار اور اللہ تعالی کا نافرمان ہے، اگر اسے اس کے حرام ہونے کا علم ہو، کیونکہ اس میں فروخت کرنے والے کے ساتھ دھوکہ اور فراڈ ہے، اور منڈی والے لوگوں کو نقصان ہے، اور جب یہ ثابت ہو جائے اور فروخت کرنے والے کو قیمت میں دھوکہ کا علم ہو جائے تو مالک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ اسی بیع کو جاری رکھے، یا پھر سودا منسوخ کر دے اور یہ دھوکہ اور غبن کے اختیار میں داخل ہے " انتہی.

واللہ اعلم .